

سماں بندھ گیا

عجب تازگی آج گلزار میں ہے
 گھٹا خوب ابر گہر بار میں ہے
 بھری نے ہے بانڈھی لڑی کیا برابر
 مسلسل گہر جس کے ہر تار میں ہے
 ترشح کُناں دیکھ باران رحمت
 عجب پھل یہ عالم کے سنسار میں ہے
 چمن میں جو دیکھا تو گل اور غنچہ
 ہر ایک خندہ زن شاخِ برابر میں ہے
 طیورِ خوش الحان و صافِ حق ہیں
 نولے خوشی بزمِ اشجار میں ہے
 ہلکا ہلکا بہم کھلکھلانا
 بَرَن رنگِ بَرَنگ جس سے ازہار میں ہے

بنا تختِ گل ، جواہر کی کشتی
عروسی بہار آج سنگار میں ہے

سماں بندھ گیا خوب آبادگی کا
جوہل چل یہ کوچہ و بازار میں ہے

امنگ ہے کسے کیجئے سیر اُس کی
کسی دل کا ہم وصلِ دلدار میں ہے

کوئی چشمِ وا نرگسی چشم پر ہے
کوئی مستی چشمِ مے خوار میں ہے

کسے روءِ شمشاد سیر صنوبر
بحسبِ تمنا قد یار میں ہے

گل سُرخ کو دیکھ بے چین ہے وہ
مگن جس کا دل رنگِ رخسار میں ہے

ہے کر ڈالا سنبل نے بتیاب اس کو
گرفت جو دل زلف کے تار میں ہے

نزاکت جو ہے دلربا کی کمر میں
لچک ویسی کیا شاخِ گل زار میں ہے

لبِ سرخ ، دستِ جنائی کا عاشق
کہیں رنگِ کب ویسا گلزار میں ہے

غرض بے خزاں ہے گلستانِ اُلفت
کہ یک عشقِ بہوش ہشیار میں ہے

کوئی دنیوی عشق میں ہے دیوانہ
کوئی عشقِ دینی کے اسرار میں ہے

غرض دونوں عالم کی خوبی و رونق
رضائے شہ فیض آفتاب میں ہے

ہے وہ فیض آفتاب شاہِ محمد
یہ بارش بھی جس کے طلبگار میں ہے

نیتِ تشنگی ہے مجھے میرے ساتی
یہ دل میرا شربتِ دیدار میں ہے

پلا کاس و صلِ جاں بخشِ میری
نہ طاقتِ جدائی کی مجھ ناز میں ہے

سکینت میرے دل کی ہے پاس تیرے
قرار اب مرا تیرے اقرار میں ہے

یہ ہے قرۃ العین زین الہدیٰ کا
قرار اس کو دیکھنے سے ابصار میں ہے

مبارک شہِ دیں کو ہر تہنیت ہو
یہ درِ مدح بھنکار و للکار میں ہے

زیادہ مرے شہ کی ہو عمر و دولت
یہ ہی وردِ إخفاء و اظہار میں ہے

تیرے دوست و دشمن میں ہے فرق اتنا
جو اختیار میں اور اشرار میں ہے

اے کُل کے نگہبیاں یہ مداح تیرا
نپٹ ان دنوں فرطِ افکار میں ہے

ہو نوحِ زماں پارِ مخلص کا بیڑا
جہاز اُس کی مطلب کا مجدھار میں ہے

چھر کاؤ کر نار ، ورسنار ،	ترشح کناراں
رنگیني ، حیرة انگیزی	چھل
پھلو سی لڈی ہوئی	بربار
ذالی	شاخ
خدا نی صفة کر نار	وصان حق
رنگ	برن
رنگارنگ ، مختلف اقسام نارنگ	رنگ برنگ
دلہن	عروس

لکنا ممکنا بہم.....

* پرنداؤ نی مستی انے چہچہاہت سی پھولو ما رنگارنگی

پیدا تھنی گئی چھے

بنا تختہ گل جواہر کی.....

* پھولو نو فرش انے جواہر نی کشتی بناوی نے بہار نی دلہن

آجے سنگار ، آرائش انے زینة ما چھے ، یعنی پورا باغ ما

عجب بہار نو عالم چھے

امنگ سے کے کیچئے.....

* اُمنگ ہے کسے کیجئے سیر اس کی . . کوئی آنکھ

نرگسی چشم معشوق نی طرف چھے ، اہنے دیکھی رہی

ڇهه ، آنڪھ ني مستي شرابي ما ڇهه (نرگس نو پهول آنڪھ
 ني مثل هوئي ڇهه معشوق ني آنڪھ نه اهنا سي تشبيهه ديوا
 ما اوت ڇهه)

مهندي والو هاتھ	دستِ جنائ
خزان وگر نو ، پٺ جهرنا موسم سي منزہ	بے خزان
ضعيف ، ناتوان	زار
نيڪ عمل کرنار ، صالح	تکونگار
جوتي اوتهاؤنار	کفش بردار
انداز ، وضع	سج

بسیرت ملڪ وش بشوکت.....
 سیرة ما آپ فرشته ني مثل ڇهه شوڪة ما آسمان ني مثل اپنا
 کردار ما خصائل قدسية ڇهه

يڪتائے روزگار	فردرماں
مثل	وش
زيادتي	فراط